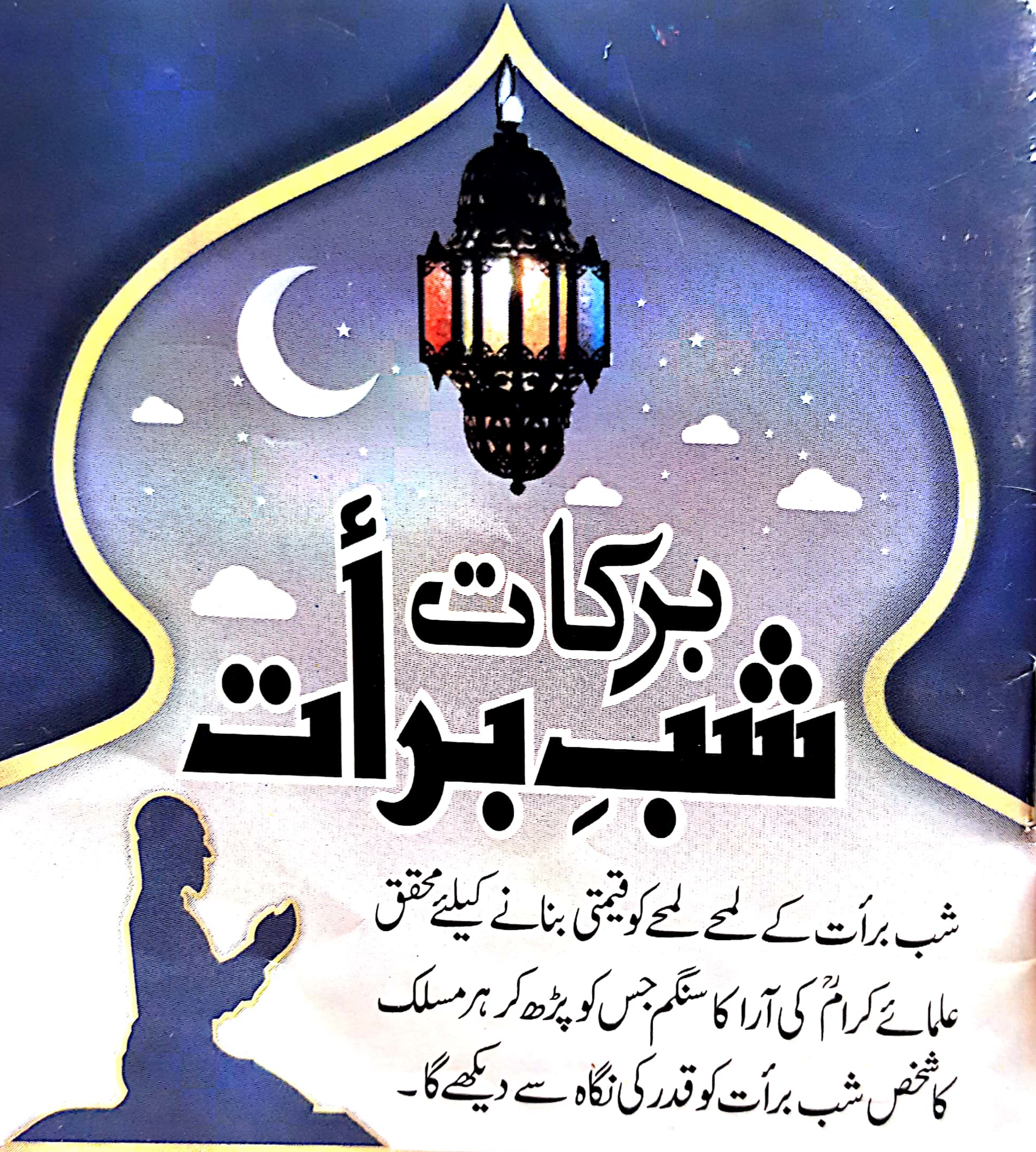

برکات شبِ براٴت

شب برائت کے لمحے لمحے کو قیمتی بنانے کیلئے محقق علمائے کرامؒ کی آرا کا سنگم جس کو پڑھ کر ہر مسلک کا شخص شب برائت کو قدر کی نگاہ سے دیکھے گا۔

تالیف

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

پی۔ایچ۔ڈی (امریکہ)

شرائط

ان وظائف کے کارگر ہونے کی چند شرائط ہیں

☆ یقین کے ساتھ عمل کریں، شک عمل کو ضائع کر دیتا ہے۔

☆ توجہ کے ساتھ عمل کریں، بے توجہی سے پڑھی جانے والی دعائیں ہوا میں گم ہو جاتی ہیں۔

☆ رزق حلال کا اہتمام کریں، مالک راضی ہوگا تو کام بنے گا۔

☆ فرائض کا اہتمام کریں۔ جو لوگ نماز اور دیگر فرائض ادا نہیں کرتے ان کے اعمال بے اثر رہتے ہیں۔

☆ حرام کاموں سے بچیں، وہ کام جنہیں شریعت نے حرام قرار دیا ہے ان کا ارتقاب روحانیت کو نقصان پہنچاتا ہے تب عمل کارگر نہیں ہوتا۔

☆ الفاظ کی تصحیح کا اہتمام کریں، الفاظ غلط پڑھنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔

☆ طہارت کا اہتمام کریں، خود بھی پاک صاف ہوں، لباس اور جگہ بھی پاک صاف رکھیں۔

☆ عاجزی اور آہ وزاری کے ساتھ عمل کریں۔

مقدر سنوارنے کی رات

برکاتِ شب برأت

شب برأت کے لمحے لمحے کو قیمتی بنانے کیلئے محقق علمائے کرامؒ کی آرا کا سنگم جس کو پڑھ کر ہر مسلک کا شخص شب برأت کو قدر کی نگاہ سے دیکھے گا۔

تالیف

شیخ الوظائف حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم
(پی۔ ایچ۔ ڈی، امریکہ)

عبقری پبلی کیشنز
عالمی مرکز روحانیت وامن عبقری اسٹریٹ
نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

حال دل

میرے مرشد حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویریؒ فرمایا کرتے تھے شب برأت کی رات گزشتہ سال کے تمام اعمال بارگاہ الٰہی میں پیش ہونے اور آئندہ سال ملنے والی زندگی اور رزق وغیرہ کے حساب کتاب کی رات ہے، اس لئے اس رات میں خوب عبادت الٰہی میں مشغول رہنا چاہیے اور سچے دل کے ساتھ اپنے گناہوں کی معافی مانگ کر آئندہ کی زندگی میں نہ کرنے کا عزم کرنا چاہیے اور اس رات کا کوئی لمحہ بھی غفلت میں نہیں گزارانا چاہیے۔۔۔!

اپنے تمام دوستوں اور تعلق والے حضرات سے بھی میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ وہ بھی اس رات مقدسہ کے ایک ایک لمحہ کی قدر کریں، نہ جانے اگلی رات ہمیں نصیب ہوتی ہے یا نہیں۔۔۔!

اکابرؒ کی نے ہمیشہ اس رات کو نہایت ہی قدر سے دیکھا، پل پل کو قیمتی بنایا، مجھ سے پہلے بھی اس موضوع پر بہت کچھ لکھا گیا، اور قیامت تک لکھا جاتا رہے گا میری حیثیت تو صرف اس مالی کی ہے جس نے باغ

میں سے پھول جمع کر کے ایک گلدستہ بنا کر آپ کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ اب اہل ہمت اور باذوق حضرات اس میں سے اپنا اپنا حصہ لیتے جائیں گے۔

تعلیمات اکابرؒ کا یہ گلدستہ آپ کی نذر ہے قدر کریں قدردان ہی پایا کرتے ہیں۔۔۔!

خواستگار اخلاص وعمل
بندہ حکیم محمد طارق محمود چغتائی عفی اللہ عنہ

نوٹ...... شب برأت میں پوری رات جاگنا کوئی ضروری نہیں ہے، جتنا آسانی سے ممکن ہو عبادت کر لیں، لیکن یاد رکھیں کہ کسی شخص کو آپ کے جاگنے کی وجہ سے تکلیف نہیں ہونی چاہیے اور نماز فجر بھی قضاء نہیں ہونی چاہیے۔

شب برأت کہنے کی وجہ

پندرہ شعبان کی رات کو شب برأت اس لیے کہا جاتا ہے کہ شب کے معنی ہیں رات اور برأت کے معنی بری ہونے کے ہیں، چونکہ اس رات مسلمان توبہ کر کے گناہوں سے بری ہوجاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے بے شمار مسلمان جہنم سے نجات پاتے ہیں، اس لئے اس رات کو شب برأت یا لیلۃ المبارکہ بھی کہا جاتا ہے۔

شب برأت کے مسنون اور مستحب اعمال

اس رات مبارکہ میں ان اعمال صالحہ کا خاص اہتمام کرنا چاہیے:

(1) عشاء اور فجر کی نمازیں با جماعت ادا کریں۔

(2) بقدر توفیق نفل نمازیں خاص کر نمازِ تہجد ادا کریں۔

(3) اگر ممکن ہو تو صلاۃ التسبیح پڑھیں۔

(4) قرآن پاک کی تلاوت کریں۔

(5) کثرت سے اللہ کا ذکر کریں۔

(6) اللہ تعالیٰ سے خوب دعائیں مانگیں، خاص کر اپنے تمام زندگی

کے گناہوں کی مغفرت خوب رو رو کر طلب کریں۔

(7) اس مبارک رات میں قبرستان جانا اور مسلمان مرد و عورتوں کیلئے ایصال ثواب کرنا مستحب ہے۔

(8) شعبان کی پندرہ تاریخ کا روزہ رکھیں۔

(9) جن گناہوں کی نحوست اس مبارک رات کی برکت سے محروم کر دیتی ہیں ان سے مکمل پرہیز اور صدق دل سے توبہ کریں۔

(بحوالہ ماہ رجب و شعبان ص 32، نظر ثانی: مفتی نعیم الدین صاحب دامت برکاتہم، استاد جامعہ مدنیہ لاہور، ناشر: الصبغہ سکول سمن آباد لاہور)

* * * * *

شب برات کی فضیلت علمائے کرامؒ کی نظر میں

شب برأت کی فضیلت میں دارالعلوم کا فتویٰ: (1) پندرھویں شعبان کی رات شب براۃ کہلاتی ہے، اس رات میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو گناہوں سے بری اور پاک و صاف کرتا ہے، یعنی مغفرت چاہنے والوں کی بے انتہا مغفرت فرماتا ہے جیسا کہ بہت سی احادیث میں آیا ہے نیز اس رات میں سالانہ فیصلے کی تجدید فرماتا ہے جیسا کہ قرآن میں سورۂ دخان میں موجود ہے: فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ۔ شب برأت میں نوافل پڑھنا، تلاوت کرنا، اپنے لیے اور دوسرے مسلمان بھائیوں کے لیے دعا کرنا چاہیے۔ اور اگلے دن یعنی پندرھویں شعبان میں روزہ رکھنا بہتر ہے، حدیث شریف میں آیا ہے: قوموا لیلھا وصوموا نھارھا (ابن ماجہ)

(فتاویٰ دارالعلوم نمبر7674، تاریخ:25/10/2008)

شب برأت کی فضیلت میں بنوری ٹاؤن کا فتویٰ:

(2) شب برأت کی رات میں مخلوق کو گناہوں سے بری

کر دیا جاتا ہے۔ تقریباً دس صحابہ کرامؓ سے اس رات کے متعلق احادیث منقول ہیں۔

اس رات میں اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے بھی زیادہ گنہگاروں کی بخشش فرماتا ہے۔ اس سال پیدا ہونے والے ہر بچے کا نام لکھ دیا جاتا ہے، اس رات میں اس سال مرنے والے ہر آدمی کا نام لکھ لیا جاتا ہے، اس رات میں تمہارے اعمال اٹھائے جاتے ہیں، اور تمہارا رزق اتارا جاتا ہے۔ سات افراد کی اس عظیم رات میں بھی مغفرت نہیں ہوتی جب تک کہ یہ اپنے جرائم سے توبہ نہ کرلیں۔

صحابہ کرامؓ اور بزرگانِ دینؒ کے عمل سے ثابت ہوتا ہے کہ اس رات میں تین کام کرنے کے ہیں:

۱۔ قبرستان جاکر مردوں کے لئے ایصال ثواب اور مغفرت کی دعا کی جائے۔ ۲۔ اس رات میں نوافل، تلاوت، ذکرواذکار کا اہتمام کرنا۔

۳۔ دن میں روزہ رکھنا بھی مستحب ہے، ایک تو اس بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے اور دوسرا یہ کہ نبی کریم صلی اللہ

علیہ وسلم ہر ماہ ایام بیض (۱۳، ۱۴، ۱۵) کے روزوں کا اہتمام فرماتے تھے، لہٰذا اس نیت سے روزہ رکھا جائے تو موجب اجر وثوب ہوگا۔

اس رات کی فضیلت بے اصل نہیں ہے اور سلف صالحین نے اس رات کی فضیلت سے فائدہ اٹھایا ہے۔ (ملخصاً فتاویٰ بینات، جلد: اول، صفحہ: ۵۵۲ تا ۵۵۷، مطبوعہ: مکتبہ بینات جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی)

(3) حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی اور شب برأت کی فضیلت: حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحبؒ فرماتے ہیں کہ پندرہویں شب شعبان میں مردوں کیلئے قبرستان میں جا کر دعا و استغفار کرنا مستحب ہے اور حدیث سے ثابت ہے۔ اس شب میں بیدار رہ کر عبادت کرنا خواہ خلوت میں ہو یا جلوت میں افضل ہے۔ پندرہ شعبان کا روزہ رکھنا مستحب ہے اور اسکی بہت فضیلت آئی ہے۔

(زوال السنۃ عن اعمال السنہ ص 16)

(4) مفتی عزیز الرحمٰن صاحب اور شب برات کی اہمیت: دارالعلوم کے مفتی مولانا عزیز الرحمٰن صاحبؒ فرماتے ہیں کہ پندرہ شعبان کو بیدار رہ کر عبادت میں مشغول رہو اور پندرہویں تاریخ کا روزہ رکھو، پس

پندرہویں شعبان کا روزہ مستحب ہے اگر کوئی رکھے تو ثواب ہے اور نہ رکھے تو کچھ حرج نہیں۔ (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ج6 ص500)

(5)۔ پورے سال میں مسنون روزوں کی تعداد 51 ہے 33 ہر مہینے ایام بیض کے 3 روزے تو اس اعتبار سے 33 ہوگئے۔ 9 روزے ذی الحجہ کے مہینہ میں پہلی سے 9 تک، ایک دن عاشورہ کا اور دوسرا اس کے ساتھ والا، ایک روزہ شعبان المعظم کی پندرہ تاریخ کا، اور شوال کے 6 روزے۔ (مظاہر حق ج2 ص264)

حضرت مولانا اعزاز علی صاحب اور شب برأت کے کمالات: حضرت مولانا اعزاز علی صاحبؒ فرماتے ہیں کہ شب برأت کو لیلۃ الرحمۃ اور لیلۃ المبارکہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ رات خداوندی رحمت خاصہ کے نزول اور برکات کے حصول کا ذریعہ ہے۔

(فضائل ماہ شعبان المعظم، مصنف مولانا اعزاز علی صاحب)

حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب اور شب برأت کی بزرگی: حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب مدظلہ اپنے ایک رسالے میں لکھتے ہیں کہ جس رات کی فضیلت میں دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین سے

روایات مروی ہوں، اس کو بے بنیاد اور بے اصل کہنا بہت غلط ہے، امت مسلمہ کے جو خیر القرون یعنی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا دور، تابعین کا دور، تبع تابعین کا دور، اس میں بھی اس رات کی فضیلت سے فائدہ اٹھانے کا اہتمام کیا جاتا رہا ہے، لوگ اس رات میں عبادت کا خصوصی اہتمام کرتے رہے ہیں، لہٰذا اس کو بدعت کہنا یا بے بنیاد اور بے اصل کہنا درست نہیں، صحیح بات یہی ہے کہ یہ فضیلت والی رات ہے، اس رات میں عبادت کرنا باعث اجر وثواب ہے اور اس کی خصوصی اہمیت ہے۔ (حقیقت شب برأت)

علمائے اہل حدیثؒ اور شب برأت کی عظمت

(1) حضرت مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانیؒ (اہل حدیث) اور شب برأت کی بزرگی: حضرت مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانی صاحب (ایڈیٹر: ہفت روزہ الاعتصام اہل حدیث و بانی مکتبۃ السلفیہ شیش محل لاہور) فرماتے ہیں کہ شعبان کی پندرہویں رات کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ اس رات اللہ تعالیٰ اپنے اہل توحید بندوں پر خصوصی توجہ فرماتا ہے، برکتیں نازل ہوتی ہیں، تجلیات ربانی کا ظہور ہوتا ہے۔

اس رات تلاوت قرآن مجید (نفلی نماز میں یا اس کے علاوہ) اور دعا یا ذکر الٰہی کی طرف ہمیں بھی مصروف ہونا چاہیے۔ اس رات اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے (مسند احمد، ترمذی، ابن ماجہ)۔ رحمت کے طلبگاروں کو رحمتوں سے نوازتا ہے (الترغیب والترھیب)۔ اس رات ہر سائل کی امنگ پوری کر دی جاتی ہے سوائے زانیہ عورت اور مشرک آدمی کے (ابن ماجہ)۔

شب برأت کی فضیلت حاصل کرنے کی کوشش کرنے والوں کو اپنے کردار کا جائزہ بھی لینا چاہیے۔

شب برأت کی رات کو غفلت سے نہیں گزارنا چاہیے، ذکر الٰہی میں مشغولیت، الحاح وزاری سے اپنے گناہوں کی مغفرت کی طلب، اپنی جائز ضرورتوں کیلئے بارگاہ الٰہی میں دعائیں، نماز میں یا نماز کے علاوہ تلاوت قرآن مجید۔ خوش نصیب ہیں وہ سعید روحیں جو اس فیضان رحمت سے مستفیض ہوں اور اس رات اپنے گناہوں کی طرف دھیان کریں حسد اور کینہ کو خیر باد کہہ دیں شرک اور کفر کے جراثیم سے اپنے

آپ کو پاک وصاف کرلیں۔ (آثارحنیف ج1 ص173)

(2) **شیخ عبدالرحمن محدث مبارکپوریؒ (اہل حدیث) اور شب برأت کی بزرگی:** شیخ عبدالرحمن محدث مبارکپوریؒ فرماتے ہیں کہ شیخ ملاعلی القاریؒ کہتے ہیں: اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ نصف شعبان کی رات میں فرق (طے شدہ معاملہ کا بٹوارہ) ہوتا ہے۔ (تحفۃ الاحوذی)۔

(3) شیخ مبارکپوریؒ (اہل حدیث) کہتے ہیں کہ نصف شعبان کی رات کی فضیلت کی بابت کچھ احادیث آئی ہیں جو مجموعی طور پر بتاتی ہیں کہ ان احادیث کی کچھ نہ کچھ اصل ہے۔ (ایضًا)۔

(4) **نواب صدیق حسن خان صاحب (اہل حدیث) اور شب برأت کی فضیلت:**

نواب صدیق حسن خانؒ نے اپنی کتاب ''السراج الوہاج'' میں لکھا ہے کہ شعبان میں روزے کی کثرت کی تخصیص کی ایک وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ اس ماہ میں بندوں کے اعمال کی پیشی ہوتی ہے۔

(5)۔ **پندرہ شعبان کا روزہ مستحب اور باعث برکات ہے** تفصیل کیلئے دیکھیں۔ (أشِعَّةُ اللمعات (ص:588) مطبوعہ نول کشور لکھنؤ،

فتاوی ہندیہ (203/1)، ماثبت بالسُّنۃ فی أیَّامِ السَّنۃ (ص:80)، تحفۃ الأحوذی (53/2)، الموعظۃُ الحَسَنۃ للنواب صدیق حسن خان (ص:162) مطبوعہ مصر 1300ھ، نصاب اہل خدماتِ شرعیہ (ص:382) منظور محکمہ صدارتِ عالیہ، مطبوعہ: سلطان بک ڈپو، کالی کمان حیدرآباد، دکن، فتاوی دارالعلوم (500/6)، بہشتی زیور تیسرا حصہ (ص:10) تعلیم الاسلام حصہ چہارم (ص:66)

(6) **شیخ ابن تیمیہؒ اور شب برأت کی فضیلت:** شیخ ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں کہ بہت سارے علماء یا ہمارے بیشتر حنبلی علماءؒ اوران کے علاوہ دیگر حضرات کی رائے یہی ہے کہ اس رات کی فضیلت ہے۔ امام احمدؒ کی بات سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ انھوں نے اس رات کی فضیلت بیان فرمائی ہے۔ چونکہ اس رات کی فضیلت کے بارے میں متعدد احادیث آئی ہیں، سلف کے آثار سے اس کی تصدیق ہوتی ہے، مسانید اور سنن میں اس کی بعض فضیلتیں مروی ہیں۔ (اقتضاء الصراط المستقیم)۔

(7) **علمائے حنابلہ اور شب برأت کی بزرگی:** امام احمدؒ اور بعض حنابلہ سے منقول ہے کہ نصف شعبان کی رات فضیلت والی ہے (الفروع)۔

علامہ منصور البھوتی الحنبلیؒ فرماتے ہیں کہ نصف شعبان کی رات کو بیدار رہ کر عبادت میں مشغول رہنے کے وہی فضائل ہیں جو عیدین کی رات کے ہیں۔ (کشاف القناع عن متن الاقناع ج 1 ص 445)

(8) امام شافعیؒ اور شب برأت کی اہمیت: امام شافعیؒ سے مروی ہے کہ 5 راتوں میں خاص طور پر دعا قبول کی جاتی ہے جن میں نصف شعبان کی رات بھی ہے (السنن الکبریٰ للبیہقی)۔

(9) علامہ ابن رجب حنبلیؒ اور شب برأت کی بزرگی: علامہ ابن رجب حنبلیؒ شاگرد رشید علامہ ابن تیمیہؒ تحریر فرماتے ہیں کہ خصوصیت کے ساتھ نصف شعبان کے روزے کے بارے میں حکم وارد ہوا ہے۔ آگے فرماتے ہیں کہ نصف شعبان کی مبارک رات کو نماز میں کھڑے رہو! اس مہینے کی افضل ترین رات اس کی پندرہویں رات ہے۔

کتنے جوان شب برأت کی رات میں سکون وچین سے سو جاتے ہیں اور اُدھر سے ان کی موت کا فیصلہ ہو جاتا ہے۔ اور ان کو پتہ بھی نہیں ہوتا۔ لہٰذا زندگی کے ختم ہونے سے پہلے ہی نیک عمل کی طرف دوڑو۔ اور زندگی کے ختم ہونے سے پہلے لوگوں کی اموات سے ڈرو۔

اور اللہ کیلئے اس دن کا روزہ رکھو اور اللہ تعالیٰ سے اچھی امید رکھو تا کہ ان کے لطف و کرم سے موت کے وقت کامیاب رہو۔

(10) محدث عبدالرزاقؒ اور شب برأت کی فضیلت: شیخ محدث عبدالرزاقؒ نے بیان کیا ہے کہ شیخ زیاد منقریؒ جو ایک قاضی تھے، کہا کرتے تھے کہ نصف شعبان کی رات (کی عبادت) کا اجر شب قدر کے اجر کی مانند ہے (المصنف لعبدالرزاق)۔

(11) امام نوویؒ اور شب برأت کی برکت: امام نوویؒ کی ''المنہاج'' میں بھی اس طرح کی باتیں ہیں جن سے اس رات کی فضیلت کا پتہ چلتا ہے اور یہ کہ اس رات اللہ کے ہاں بندوں کے اعمال کی پیشی ہوتی ہے (منہاج الطالبین للنووی)۔

(12) شیخ دردیر مالکیؒ اور شب برأت کے کمالات: شیخ دردیر مالکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ شعبان کی پندرہ تاریخ کا روزہ مستحب ہے۔ (شرح الصغیر علی اقرب المسالک، ج 1 ص 692)

(13) شیخ بعلیؒ اور شب برأت کی فضیلت: شیخ بعلیؒ کہتے ہیں کہ جہاں تک نصف شعبان کی رات کی بات ہے تو اس کی فضیلت ثابت

ہے، سلف میں بعض لوگ اس رات نوافل کا اہتمام کیا کرتے تھے۔

(14) محدث عطاء بن یسارؒ اور شب برأت کی فضیلت: جلیل القدر تابعی حضرت عطاء بن یسار رحمہ اللہ فرماتے ہیں ”لیلۃ القدر کے بعد شعبان کی پندرہویں شب سے افضل کوئی رات نہیں“

(لطائف المعارف، صفحہ 145)

دوسری جگہ آپؒ فرماتے ہیں کہ شعبان کی پندرہویں رات میں اللہ تعالیٰ ملک الموت کو ایک فہرست دے کر حکم فرماتا ہے کہ جن جن لوگوں کے نام اس میں لکھے ہیں ان کی روحوں کو آئندہ سال مقررہ وقتوں پر قبض کرنا، تو اس شب میں لوگوں کے حالات یہ ہوتے ہیں کہ کوئی باغوں میں درخت لگانے کی فکر میں ہوتا ہے کوئی شادی کی تیاریوں میں مصروف ہوتا ہے، کوئی کوٹھی بنگلہ بنوارہا ہوتا ہے حالانکہ ان کے نام مردوں کی فہرست میں لکھے جاچکے ہوتے ہیں۔

(مصنف عبدالرزاق، جلد 4، صفحہ 317، ماثبت من السنہ صفحہ 193۔ الجامع لاحکام القرآن، جلد 16، صفحہ 126، شعب الایمان للبیہقی، جلد 3 صفحہ 386)

(15) پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ اور شب برأت کی فضیلت: حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ جس طرح مسلمانوں کے لئے زمین میں دو عیدیں ہیں اسی طرح فرشتوں کے لئے آسمان میں دو عیدیں ہیں ایک شب برأت اور دوسری شب قدر (غنیۃ الطالبین، صفحہ 449)

(16) امام قرطبی مالکیؒ اور شب برأت کی فضیلت: امام قرطبی مالکیؒ فرماتے ہیں ایک قول یہ ہے کہ ان امور کے لوح محفوظ سے نقل کرنے کا آغاز شب برأت سے ہوتا ہے اور اختتام لیلۃ القدر میں ہوتا ہے۔

(الجامع لاحکام القرآن، جلد 16، صفحہ 128)

(17) شب برأت کی رات تابعین کا طرز عمل: شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ”تابعین میں سے جلیل القدر حضرات مثلاً حضرت خالد بن معدان، حضرت مکحول، حضرت لقمان بن عامر اور حضرت اسحٰق بن راہویہ رحمہم اللہ مسجد میں جمع ہو کر شعبان کی پندرہویں شب میں شب بیداری کرتے تھے اور رات بھر مسجد میں عبادات میں مصروف رہتے تھے“۔ (ماثبت من السنۃ، صفحہ 202، لطائف المعارف، صفحہ 144)

(18) مفسر قرآن حضرت عکرمہ اور شب برأت کی فضیلت: مفسر قرآن عکرمہ مشہور تابعی فرماتے ہیں کہ شب برأت کی رات سال بھر کے تمام کاموں کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اس رات زندہ رہنے والوں اور حج کرنے والوں سب کی فہرست تیار کی جاتی ہے۔ (ایضًا)

(19) علامہ ابن الحاج مالکیؒ اور شب برأت کے کمالات: علامہ ابن الحاج مالکی رحمہ اللہ شب برأت کے متعلق رقمطراز ہیں ’’اور کوئی شک نہیں کہ یہ رات بڑی بابرکت اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے‘ ہمارے اسلاف رحمہم اللہ اس کی بہت تعظیم کرتے اور اس کے آنے سے قبل اس کے لئے تیاری کرتے تھے۔ پھر جب یہ رات آتی تو وہ خوب اس کا استقبال کرتے اور مستعدی کے ساتھ اس رات میں عبادت کیا کرتے تھے کیونکہ یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ ہمارے اسلاف شعائر اللہ کا بہت احترام کیا کرتے تھے۔

(المدخل، جلد 1 صفحہ 392)

(20) محدث فورم اور شب برأت کی بزرگی: علمائے اہل حدیث کی مصدقہ ویب سائٹ محدث فورم پر شیخ حافظ زبیر احمد صاحب حفظہ اللہ فرماتے ہیں کہ نصف شعبان کی رات کی فضیلت تو صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ (شیخ حافظ زبیر احمد، محدث فورم)

(21)۔ علامہ البانیؒ (اہل حدیث) اور شب برأت کی صحیح سند: ماضی قریب کے معروف اہل حدیث عالم دین علامہ ناصر الدین البانیؒ شب برأت کی فضیلت سے متعلق ایک روایت پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں: حاصل گفتگو یہ ہے کہ یہ حدیث ان تمام طرق کی وجہ سے بلاشبہ صحیح ہے۔ (سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ، ج: ۳، ص: ۱۳۸)

شب برأت برکتیں سمیٹنے والی رات

حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب بریلویؒ اور شب برأت کی بزرگی: حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب بریلویؒ ’’فتاوی رضویہ‘‘ میں فرماتے ہیں: ’پندرہ راتوں میں شب بیداری مستحب ہے۔ ان میں ایک شعبان المعظم کی پندرھویں رات ہے۔ اس میں شب بیداری کرنا مستحب ہے۔ اس میں مشائخ کرام بہت سی نمازیں پڑھتے اور خیر کے اعمال کرتے۔ (فتاویٰ رضویہ، مصنف حضرت مولانا احمد رضا خان صاحبؒ ناشر: رضا فاؤنڈیشن لاہور)

ڈاکٹر مولانا طاہر القادری صاحب اور شب برأت کی فضیلت:

حضرت مولانا ڈاکٹر محمد طاہر القادری صاحب شب برأت کی حجیت پر دلائل پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں: دس کے قریب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے مختلف سندوں کے ساتھ درجنوں کتب احادیث میں مختلف مضامین سے شب برأت اور اس کی اہمیت و فضیلت پر یہ احادیث وارد ہوئی ہیں۔ لیکن پھر بھی اس حوالے سے یہ کہنا کہ فلاں حدیث میں ضعف ہے یہ فقط ہٹ دھرمی یا کم علمی ہے۔

جمیع محدثین کے ہاں اُصول حدیث کا متفق علیہ قاعدہ ہے کہ فضائل اَعمال میں حدیثِ ضعیف بھی مقبول ہوتی ہے جبکہ شبِ برأت کے حوالے سے تو کثیر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے روایات مروی ہیں۔ لہٰذا یہ تصور ذہن میں نہیں آنا چاہیے کہ کسی ایک روایت اور سند پر کسی ایک نے لکھ دیا کہ اس میں ضعف ہے تو معاذ للہ اسے اٹھا کر پھینک دیا جائے۔ لوگوں کو یہ بھی معلوم نہیں کہ ضعف کسے کہتے ہیں؟ ضعیف حدیث، موضوع روایت کو نہیں کہتے۔ یہ بھی واضح رہے کہ ضعف کبھی حدیث کے متن و مضمون (الفاظ) میں نہیں ہوتا، بلکہ ضعف اس کی اسناد میں کسی وجہ سے ہوتا ہے اور اگر ایک سبب سے ایک سند میں ضعف ہے اور دوسری سند اس سے قوی آجائے تو اس پہلی سند کا ضعف بھی ختم ہو جاتا ہے۔ (حجیت شب برات، خطاب حضرت مولانا ڈاکٹر طاہر القادری صاحب، 12/09/2005)

خواجہ حسن بصریؒ کی شب برأت کی رات ایک خاص نصیحت:

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایمان افروز واقعہ بھی ملاحظہ فرمائیں منقول ہے کہ جب آپ شب برأت میں گھر سے باہر تشریف لائے تو آپ کا چہرہ یوں دکھائی دیتا تھا جس طرح کسی کو قبر میں دفن کرنے کے بعد باہر نکالا گیا ہو۔ آپ سے اس کا سبب پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا خدا کی قسم میری مثال ایسی ہے جیسے کسی کی کشتی سمندر میں ٹوٹ چکی ہو اور وہ ڈوب رہا ہو اور بچنے کی کوئی امید نہ ہو، پوچھا گیا آپ کی ایسی حالت کیوں ہے؟ فرمایا میرے گناہ یقینی ہیں، لیکن اپنی نیکیوں کے متعلق میں نہیں جانتا کہ وہ مجھ سے قبول کی جائیں گی یا پھر رد کر دی جائیں گی۔ (غنیۃ الطالبین، صفحہ 250)

شب برأت کی رات مجدد صاحبؒ کا اہم کشف:

حضرت مجدد صاحبؒ کے خلیفہ حضرت خواجہ محمد ہاشم کشمیؒ فرماتے ہیں کہ پندرہ شعبان کی رات حضرت مجدد صاحبؒ اپنی اہلیہ کے پاس گئے تو آپ کی اہلیہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے آج کس کا نام صفحہ ہستی سے مٹا دیا گیا ہے اور کس کا باقی رکھا گیا ہے یہ سن کر مجدد صاحب نے فرمایا کہ تم تو شک و شبہہ میں یا بتا کہہ رہی ہو لیکن اس شخص کی کیا حالت ہوگی جو بچشم خود دیکھتا ہو کہ اس کا نام صفحہ ہستی سے مٹا دیا گیا ہو۔ (زبدۃ المقامات، ترجمہ مولانا سید زوار حسین شاہ صاحبؒ بحوالہ شب برأت کی فضیلت، مصنف حضرت مولانا مفتی نعیم الدین صاحبؒ، استاد جامعہ مدنیہ کریم پارک، ناشر مکتبہ قاسمیہ لاہور)

اہل بیتؓ اور شب برأت کی اہمیت

پندرہ شعبان المبارک، شعبان المعظم کی اہم تاریخوں میں سے ہے۔
بعض احادیث کے مطابق پندرہ شعبان کی رات جسے شب برات بھی کہا جاتا ہے شب قدر کے بعد افضل ترین راتوں میں شمار ہوتی ہے اور

اکثر شیعہ حضرات شب قدر کی مانند اس رات کو بھی شب بیداری اور عبادت کی حالت میں گزارتے ہیں۔ تصوف کے قائل اہل سنت حضرات بھی اس رات کی فضیلت کے قائل ہیں۔

ایرانی کیلنڈر میں اس دن کو روز جہانی مستضعفان (مظلوموں کا عالمی دن) کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ (شیعہ ویکی پیڈیا)

شب برأت کی فضیلت

احادیث میں پیغمبر اکرم ﷺ اور ائمہ کرامؑ سے پندرہ شعبان کی رات شب بیداری اور عبادت انجام دینے کی بہت زیادہ سفارش ہوئی ہے۔
منجملہ ایک حدیث میں آیا ہے کہ: جبرئیلؑ نے پیغمبر اکرم ﷺ کو پندرہ شعبان کی رات نیند سے بیدار کیا اور نماز پڑھنے، قرآن کی تلاوت کرنے اور دعا و استغفار کی سفارش کی۔ (بحار الانوار، مصنف: ملا باقر مجلسی صاحب، ناشر: بیروت، دار الاحیاء التراث العربی)

حضرت علی اور امام صادق سے شب برأت کی خاص فضیلت:

(1)۔ حضرت علیؑ اور امام صادقؑ نے بھی اس رات کی خاص

اہمیت بیان فرمائی ہے۔

(2)۔ اس رات میں خدا کی خشنودی، بخشش، رزق وروزی اور نیکی کے دروازوں کھلتے ہیں اس رات میں انسان کے رزق وروزی کی تقسیم اور موت کا وقت مقرر ہوتا ہے۔

(3)۔ اس رات میں تمام انسانوں کی مغفرت کی جاتی ہے سوائے مشرک، قمارباز (جواری)، قطع رحم کرنے والا، شراب خور اور وہ انسان جو گناہ پر اصرار کرتا ہے۔

شب برأت کی رات شب قدر کے بعد افضل ترین رات ہے۔

شب برأت کی رات شب بیداری، نماز، دعا اور استغفار میں مشغول رہنا چاہیے۔

(اقبال الاعمال، مصنف: شیخ سید بن طاوس، تحقیق: جواد قیومی اصفہانی۔ بحارالانوار، ملا باقر مجلسی صاحب، ناشر: بیروت)

شب برأت کی رات حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا خاص عمل:

حضرت طاؤس یمانیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے پندرہ شعبان کی رات اور اس میں عمل کے بارے میں پوچھا

تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ ”میں اس رات کو تین حصوں میں تقسیم کرتا ہوں:

ایک حصے میں اپنے نانا جان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود شریف پڑھتا ہوں۔

دوسرے حصے میں اللہ تعالیٰ سے اِستغفار کرتا ہوں۔

تیسرے حصے میں نماز پڑھتا ہوں۔

میں نے عرض کیا: جو شخص یہ عمل کرے اس کے لیے کیا ثواب ہوگا۔

آپ نے فرمایا: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا اور انہوں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اسے مقربین لوگوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔“ (القول البدیع، باب الصلاۃ علیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی شعبان: 207 مصنف: شیخ شمس الدین سخاوی ”، ناشر: مکتبہ المؤید بیروت)

اہل بیتؑ اور خصوصی راتوں کی نشاندہی: حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ ان چار راتوں میں آدمی خود کو (تمام دنیاوی مصروفیات سے عبادت الٰہی کے لیے) فارغ رکھے۔ (وہ چار راتیں یہ ہیں:) عید الفطر کی رات، عید الاضحیٰ کی

رات، شعبان کی پندرہویں رات اور رجب کی پہلی رات۔"

(ابن جوزی، التبصرۃ)

پندرہ شعبان کی رات حضرت علیؓ کا خاص عمل: حضرت نوفل بکالیؒ کا بیان ہے کہ حضرت علیؓ پندرہویں شعبان کی شب میں اکثر باہر آجاتے تھے، ایک مرتبہ شب برأت کی رات تشریف لائے اور آسمان کی طرف نظر اٹھا کر فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت داؤد علیہ السلام نے پندرہویں شعبان کی رات آسمان کی طرف نظر کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ یہ وہ وقت ہے جس شخص نے اللہ تعالیٰ سے دعاء مانگی اس کی دعا اللہ نے قبول کی اور جس نے دعائے مغفرت کی اللہ نے اس کی مغفرت کر دی۔ (ابن ماجہ بحوالہ ماثبت بالسنہ)

*****

شب برأت احادیث مبارکہ کی روشنی میں

(1)۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتی ہو کہ شعبان کی پندرہویں شب میں کیا ہوتا ہے؟ میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ فرمائیے۔ ارشاد ہوا آئندہ سال میں جتنے بھی پیدا ہونے والے ہوتے ہیں وہ سب اس شب میں لکھ دیئے جاتے ہیں اور جتنے لوگ آئندہ سال مرنے والے ہوتے ہیں وہ بھی اس رات میں لکھ دیئے جاتے ہیں اور اس رات میں لوگوں کے (سال بھر کے) اعمال اٹھائے جاتے ہیں اور اس میں لوگوں کا مقررہ رزق اتارا جاتا ہے۔ (مشکوۃ، جلد 1 صفحہ 277)

(2)۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات کو اپنی تمام مخلوق کی طرف متوجہ ہوتے ہیں، پس اللہ تعالیٰ اپنی تمام مخلوق کو بخش دیتے ہیں سوائے مشرک اور کینہ پرور کے۔"

(صحیح الترغیب والترھیب: ۲۷٦۷، علامہ البانیؒ)

(3)۔ شب برأت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود بھی شب بیداری کی اور دوسروں کو بھی شب بیداری کا حکم دیا اور نہ صرف حکم دیا بلکہ جاگنے کی فضیلت بھی بیان فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے پانچ راتوں کو زندہ رکھا اس کیلئے جنت واجب ہوگئی (۱) آٹھویں ذوالحجہ کی رات (۲) نویں ذوالحجہ کی رات (۳) عیدالاضحیٰ کی رات (۴) عید الفطر کی رات (۵) پندرھویں شعبان کی رات۔ (ترغیب وترھیب)

(4)۔ جب شعبان کی پندرھویں رات ہو تو رات کو قیام کرو اور دن میں روزہ رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس رات سورج غروب ہوتے ہی آسمان دنیا کی طرف متوجہ ہوجاتا ہے اور فرماتا ہے: کون مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے کہ میں اس کی مغفرت کروں؟ کون مجھ سے رزق طلب کرتا ہے کہ میں اسے رزق دوں؟ کون مبتلائے مصیبت ہے کہ میں اسے عافیت دوں؟ اسی طرح صبح تک ارشاد ہوتا رہتا ہے“۔ (سنن ابن ماجہ)

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ اس رات کی خصوصیت یہ ہے کہ شروع رات سے ہی اللہ تبارک وتعالیٰ آسمان دنیا پر نزول اجلال فرماتے ہیں۔ اور صبح فجر تک یہ نزول اجلال رہتا ہے۔ (ماثبت بالسنۃ)

شب برأت میں اولیائے کرامؒ
کے مجرب اعمال

پندرہ شعبان کی رات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سجدہ میں یہ دعا پڑھنا منقول ہے۔ أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ لَا أُحْصِي ثَنَآءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔

حضرت عمرؓ اور حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے یہ دعا بھی شب برأت کو پڑھنا منقول ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنَا اَشْقِيَاءَ فَامْحُهُ وَ اكْتُبْنَا سُعَدَاءَ وَاِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنَا سُعَدَاءَ فَاَثْبِتْنَا فَاِنَّكَ تَمْحُوْ امَا تَشَاءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ (مظاہر حق)

شب برأت کا ایک خاص عمل

شب برأت کا ایک بہت ہی خاص عمل میں آپ دوستوں کی خدمت میں عرض کرتا ہوں یہ عمل جو بھی کرے گا اللہ کریم اسکی جھولیاں بھر دے گا، من کی مرادیں پوری رہے گا، ہر تنگی میں سے آسانی پیدا کر دے گا، بیماریوں بلاؤں آفتوں سے اللہ کریم اسے محفوظ رکھیں گے وہ عمل یہ ہے کہ سچے دل کے ساتھ ندامت میں ڈوب کر، اپنے آپکو قصوروار اور مجرم تصور کرتے ہوئے کم از کم 100 مرتبہ کوئی بھی استغفار پڑھیں ، اپنے رشتے داروں کا نام لے کر ان کیلئے دعائیں کریں اور آخر میں پوری اُمت کے ہر فرد کیلئے حتیٰ کہ اپنے دشمنوں کیلئے بھی اسی کیفیت کے ساتھ دعائیں کریں جس کیفیت کے ساتھ آپ نے اپنے لیے مانگا تھا جو یہ عمل کرے گا اللہ کریم اس کی جھولیاں بھر دیں گے۔

سارا سال خیر برکت کیلئے آزمودہ عمل

(1)۔ایک صاحب نے مجھے لکھا کہ ایک نہایت آزمودہ عمل عبقری قارئین کیلئے بھیج رہا ہوں، قارئین اسے ایک بار ضرور آزمائیں، تنگ دستی سے نجات کیلئے بہت پُرتاثیر عمل ہے۔عمل: شبِ برأت کو 7 دانے چاول کے لے کر ہر دانے پر اول و آخر گیارہ بار درود ابراہیمی اور درمیان میں ''یارزاق'' 70 بار پڑھیں اور عمل کے بعد یہ چاول کے دانے الماری یا پرس میں سنبھال کر رکھیں، ان شاء اللہ الماری میں، پرس میں سارا سال پیسوں کی کمی نہیں ہوگی۔ اگر شب برأت کو یہ عمل نہ کر سکیں تو رمضان کی ستائیسویں (27) رات کو کر لیں۔

دنیا و آخرت کی 70 حاجات پوری ہونے کا عمل

(2)۔شب برأت کو 7 مرتبہ سورۂ دخان کی تلاوت کرے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ دنیا و آخرت کی 70 حاجات پوری فرمائیں گے۔

(بحوالہ ذخیرہ آخرت ص 407، مرتب سید عامر حسن۔ تائید و تصدیق: شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحبؒ، استاد الحدیث مفتی نظام الدین شامزی صاحبؒ ناشر: القادر پرنٹنگ پریس کراچی)

*****

سورۂ یٰسین پڑھیں اور تین بڑی مرادیں پائیں

شیخ طریقت حضرت سید نفیس الحسینی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ مشائخ سے اس سلسلہ میں ایک دعا بھی منقول ہے جو پندرھویں شب کو کی جاتی ہے۔ مولانا سید عبدالحیؒ سابق ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ (والد بزرگوار حضرت مولانا سیّد ابوالحسن علی ندویؒ) نے اس پر کچھ روشنی ڈالی ہے۔ وہ لکھتے ہیں: ”شعبان کی پندرھویں شب کو نماز پڑھنا اور دن کو روزہ رکھنا مسنون ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مبارک شب میں آسمانی دنیا سے غروب آفتاب سے صبح صادق تک تجلّی فرماتے ہیں اور ارشاد ہوتا ہے کہ جو شخص اپنے گناہوں کو بخشوانا چاہتا ہے، وہ آئے، میں اس کے گناہوں کو بخش دُونگا۔ جو شخص رزق حاصل کرنا چاہے میں اُس کو روزی دُوں گا۔ جو کسی مصیبت میں مبُتلا ہو اُس کو تندرست کروں گا۔

بزرگوں سے ثابت ہے کہ وہ شب برأت کو نمازِ مغرب کے بعد سورۂ یٰسین تین بار پڑھتے ہیں، اوّل بار عمر درازی کی نیت سے۔ دوسری بار بلاؤں کے دفع کرنے کے واسطے۔ تیسری بار خدا کے سوا کسی اور کا محتاج نہ ہونے کیلئے اور ہر بار سورۂ یٰسین کے بعد درج ذیل دعا ایک بار

پڑھتے ہیں۔ اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کی حاجت روائی فرماتا ہے۔ اور سال بھر تک تمام مصیبتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ مجھ کو مشائخ سے دُعا پہنچی ہے۔ میں تمام مسلمانوں کو جو اس کے پڑھنے کے خواہشمند ہوں۔ اجازت دیتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ یَاذَاالْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِ کْرَامِ یَا ذَاالطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ظَھْرَ اللَّاجِئِیْنَ وَجَارَالْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَاَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَكَ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ شَقِیًّا اَوْمَحْرُوْمًا اَوْمَطْرُوْدًا اَوْمُقْتَرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاِقْتَارَرِزْقِیْ وَاثْبِتْنِیْ عِنْدَكَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتَابِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَیْرَاتِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْکِتَابِ اِلٰھِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِیْ لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ اَنْ

تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ مَانَعْلَمُ وَمَا لَانَعْلَمُ وَمَآ اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔

(دعائے مشائخ در شب برأت، شیخ سید نفیس الحسینیؒ ناشر: نفیس کلاتھ ہاؤس اچھرہ لاہور۔ فضائل شب برأت مفتی محبوب علی خان قادریؒ ناشر: ادارہ معارف نعمانیہ)

استغفار کے ذریعے ہر من کی مراد پالیں

اس رات مبارکہ کی فضیلت تو تمام مکاتب فکر کے ہاں ہی مسلمہ ہے شریعت کی طرف سے اس میں کسی بھی خاص ذکر اور نماز کی پابندی نہیں ہے جس شخص کا جو دل چاہے وہ کرسکتا ہے۔ البتہ مشائخ کرام سے اس سلسلے میں کچھ وظائف منقول ہیں جو کہ ان کے آزمودہ ہیں میرے مرشد حضرت خواجہ سید محمد عبد اللہ ہجویریؒ نے اس رات کی بابت ارشاد فرمایا کہ کیونکہ اس رات کو استغفار کے ساتھ ایک خاص نسبت ہے اور بہت سی روایت میں اس کی طرف اشارہ بھی ہے تو اگر صدق دل کے ساتھ اس رات میں استغفار پڑھا جائے تو بڑی من کی

مرادیں پوری ہوتی ہیں اور ایک استغفار جو کہ حضرت خضر علیہ السلام سے منقول ہے میں نے اس رات میں پڑھنے والے کو خالی جاتے نہیں دیکھا وہ استغفار یہ ہے:

(۱) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ
(۲) اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ
(۳) اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ
(۴) اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ
(۵) اَللّٰهُمَّ اجْبُرْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ
(۶) اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ

"اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَاَصْلِحْ هُمْ، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِهِمْ، وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ، وَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ وَالْحِكْمَةَ"

(تمام زندگی ہر نماز کے بعد 7 مرتبہ)

فقیہہ ابو اللیث سمرقندیؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ان

کلمات دعائیہ کو پڑھتا رہے گا تو اس کا شمار ابدالوں میں ہوگا۔ (تنبیہ الغافلین ص 579)

شیخ امام ابوالحسن شاذلیؒ سے منقول ہے کہ عارفینؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ اس دعا کو پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا نام ابرار لوگوں میں لکھ دیتے ہیں۔ (مدارج النبوۃ ص 280، شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ)

شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ یہ دعا کوہ لبنان میں رہنے والے ایک صاحب کشف وکرامت ولی کامل کا امت مسلمہ کو نادر تحفہ ہے۔ (ایضاً)

اولیائے کاملینؒ نے فرمایا کہ اللہ تعالی کے خاص بندوں کو یہ دعا حضرت خضر علیہ السلام کی جانب سے راز دارانہ طور پر سکھائے گئے ہے۔

(برکات دعا، مرتب مولانا محمد ایوب سورتی قاسم کھنکوی، ناشر: ادارہ ہاشمی باٹلی یوکے)

*****

کتابیات

صحیح الترغیب والترھیب: تخریج: علامہ ناصرالدین البانیؒ ناشر: دارالعلم، ممبئی

آثار حنیف بھوجیانیؒ، ترتیب احمد شاکر صاحب، ناشر: المکتبہ السّلفیہ۔

ماہ رجب وشعبان فضائل ومسائل، نظر ثانی: حضرت مولانا نعیم الدین صاحب جامعہ مدنیہ لاہور، ناشر: الصبغہ سکول سمن آباد۔

دعائے مشائخ در شب برأت، ترتیب اشاعت: حضرت خواجہ سید نفیس الحسینیؒ، ناشر: نفیس کلاتھ ہاؤس اچھرہ لاہور۔

فضائل شب برأت، تالیف: مفتی محبوب علی خان قادریؒ، ناشر: ادارہ معارف نعمانیہ۔

بارہ مہینوں کے فضائل واحکام، مجموعہ رسائل اکابرؒ، ناشر: ادارہ اسلامیات لاہور۔

حجیت شب برات، خطاب حضرت مولانا ڈاکٹر طاہر القادری صاحب۔

شعبان المعظم کی فضیلت، تالیف: محترم منیر احمد یوسفی، ناشر: جامع مسجد نگینہ۔

ماثبت بالسنۃ، مصنف شیخ عبدالحق محدث دہلوی، ناشر: نول کشور دہلی۔

اقبال الاعمال، مصنف: شیخ سید بن طاوس، تحقیق: جواد قیومی اصفہانی۔ بحارالانوار، ملا باقر مجلسی صاحب، ناشر: بیروت

شبِ برأت کی فضیلت اور شرعی حیثیت، مصنف ڈاکٹر طاہر القادری صاحب، ناشر: ادارہ منہاج القرآن۔

فتاویٰ رضویہ، مصنف: حضرت مولانا احمد رضا خان صاحبؒ ناشر: رضا فاؤنڈیشن لاہور۔

التبصرۃ، مؤلف: جمال الدین أبو الفرج عبدالرحمن بن علی بن محمد الجوزی۔ ناشر: دارالکتب العلمیۃ، بیروت۔

فضائل ماہ شعبان المعظم، مصنف: حضرت مولانا اعزاز علی صاحبؒ مظاہر حق، ترتیب جدید: مولانا عبداللہ جاوید غازی پوری، ناشر: دار اشاعت کراچی۔

حقیقت شب برأت، مصنف: مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم، ناشر: ادارۃ المعارف۔

شب برأت کی فضیلت، مصنف حضرت مولانا مفتی نعیم الدین صاحبؒ، استاد جامعہ مدنیہ کریم پارک، ناشر مکتبہ قاسمیہ لاہور

برکات دعا، مرتب مولانا محمد ایوب سورتی قاسم کھنکوی، ناشر: ادارہ ہاشمی باٹلی یو کے

مدارج النبوۃ مصنف: شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ،

تنبیہ الغافلین، مصنف: فقیہہ ابواللیث سمرقندیؒ، دار الاشاعت کراچی

*****

شب برأت تسبیح خانے میں گزاریں

ہر سال پندرہ شعبان المعظم کی رات صدیوں سے اولیائے کرامؒ اور بزرگانِ دینؒ کی زندگی کی توجہ کا خاص مرکز رہی ہے، اس رات مقدسہ کو وہ بہت ہی زیادہ اہمیت دیا کرتے تھے، سال بھر اس رات کا انتظار کرتے اور اس رات کے گزر جانے کے بعد نہایت افسوس اور صدمہ ہوتا کہیں کوئی ایسی کوتاہی، غلطی ہم سے نہ ہوگئی ہو جو اس رات کی شایانِ شان نہ ہو۔۔۔۔۔!

۱۵ شعبان المعظم کی مکمل شب تسبیح خانہ لاہور میں حضرت شیخ الوظائف دامت برکاتہم کے ساتھ گزاریئے' آپ کے پرسوز درس جس میں خاص اذکار اور اعمال، ساری رات وہ عبادات جو صحیح احادیث اور اہل اللہ رحمہم اللہ سے ثابت ہیں ان میں شریک ہوں۔ تہجد کے وقت خصوصی رقت آمیز دعا میں شامل ہوں۔ روزہ رکھنے والے افراد کیلئے سحری کا انتظام ہوگا۔

*****

جب مشکلات اور پریشانیاں آپ کو مایوس کردیں اس وقت آپ پڑھیں
ماہنامہ عبقری لاہور
روشن زندگی اور خاندانی مشکلات کا یقینی حل یہ تمام ماہنامہ عبقری میں پڑھیں
الحمدللہ! سب سے زیادہ شائع اور پسند کیے جانے والا ماہنامہ میگزین ہر گھر ہر فرد کی ضرورت، پڑھیں اور تقسیم کریں
شیخ الوظائف سے ملاقات کیلئے پہلے دفتر عبقری سے فون پر وقت لیں!
ہر ماہ اس نمبر پر ملاقات کا ٹوکن دیا جاتا ہے 0322-4688313
تسبیح خانہ میں ہر جمعرات ہونے والا درس روحانیت و امن
مال سے نہیں اعمال سے زندگی بنتی ہے! اگر آپ بھی اس حقیقت کو پانا چاہتے ہیں تو تسبیح خانہ قادری ہجویری لاہور میں ہر جمعرات کو ہونے والے درس میں شرکت کریں یہ درس انٹرنیٹ پر براہ راست دنیا کے 216 ممالک میں نشر ہوتا ہے۔ درس کے اختتام پر اسم اعظم کے ورد کے بعد آہوں، سسکیوں بھری خاص دعا ہوتی ہے۔ جس میں شامل ہوکر بے شمار اپنی پریشانیوں سے چھٹکارا پاچکے ہیں۔ اپنے ہر قسم کے مسائل کے حل کیلئے 41 یا 91 درس لگاتار ضرور سنیں! درس بروز جمعرات مغرب سے عشاء تک ہوتا۔ www.ubqari.org

Scanned by CamScanner

بلا رنگ و نسل دکھی انسانیت کی خدمت ہمارا عزم ہے۔ آپ بھی اس روشنی کو دوسروں تک پہنچائیے! یہ کتابچہ خود بھی پڑھیے اور دکھی عوام تک بھی زیادہ سے زیادہ پہنچائیں۔ جیلوں، ہسپتالوں، کچہریوں میں موجود پریشان لوگوں تک پہنچا کر دادرسی کا ذریعہ بنیں!

عبقری گروپ آف میڈیا

ماہنامہ عبقری، گھریلو الجھنیں میگزین، روزنامہ اینٹی کرپشن، عبقری ریڈیو ایپ
اخبار عبقری، عبقری ویب چینل، عبقری سوشل میڈیا، عبقری ایپ

عبقری پبلیکیشنز

675

مرکز روحانیت و امن، عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور
فون: 042-37425801, 0322-4688313
Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org

ZAHOOR KHAN-PESHAWAR
Scanned by CamScanner